

A detailed illustration of a lush jungle. In the foreground, a river flows through the scene. On the left bank, two tigers are visible; one is lying down while the other is partially obscured by a tree. A toucan with a large yellow beak is perched on a branch in the center. On the right bank, a monkey sits on a rock. The background is filled with dense green foliage and tall trees. A white dove is flying in the upper right corner, and a yellow bird is on the left. The sky is a clear blue.

جنگل نی سفر

حصہ ۴

PART IV

چو تھو حصہ یہاں سی شروع تھائی چھے:

اے چھوتا چھوتا بھائیو! اپنے خدا نو شکر کریے کہ خدا تعالیٰ یہ اپنے
سیدنا محمد برہان الدین اطلال اللہ بقائہ الشریف الیٰ یوم الدین
انے اپ نا منصوص^{طع} نا فرزند و بنایا، انے یہ بیوے مولیٰ نا سبب
اپنے خراب چیزو سی دور رہو انی عادتہ پری،

تمنے یاد چھے نے کہ عبد اللہ بھائی نا بیرویر لالچ نا سبب سونہ
کیدو، ہانہ منے خبر چھے تمنے برابر یاد چھے، تو چلو ہوئے اپنے وہ
پرندہ نا پاسے جئے انے دیکھئے کہ اگے سونہ تھیو۔

کبوتر نی سکھامن سنا پچھی سگلا بچاؤ سووانی تیاری کری
رہیا تھا، اتنا ما کبوتر دیکھے چھے کہ دور سی ایک اوانر ایو، کبوتر

اهنومنہ پھراوی نے پاچھل دیکھے چھے ، دیکھے چھے کہ گھنی روشنی
بھی نظر اوی چھے ،



جلدی سی کبوتر اُری نے عبدالله بھائی نا پاسے اوی نے اہنا
ہاتھ پر بیتھی گیا ، انے عبدالله بھائی نے پوچھے چھے کہ: 'اسونر اوانر
چھے؟ عبدالله بھائی کہے چھے: 'امثل نا اوانر میں روز سنونر چھونر ،
مگر اچے تو گھنور یادے شور چھے ، انے روشنی بھی گھنی چھے ،
کبوتر پوچھے چھے: 'اسونر چھے عبدالله بھائی؟

عبداللہ بھائی تروقت کہے چھے: 'ایک جونا زمان نو محل چھے ، اہنا
بادشاہ ہجی بھی رہے چھے انے شاہی کرے چھے ، 'ام تو بادشاہ نا محل
ما اتی روشنی ہوتی نھی ، 'اے شاید کئی جشن چھے ،

'ا' او انرنا سبب بچاؤ بھی اوتھی گیا انے عبداللہ بھائی نا گھرنی
طرف بھاگی نے 'ایا ، سگلا پوتانا دوست کبوتر بھائی نے دیکھے چھے کہ
عبداللہ بھائی نا ہاتھ پر بیتھی نے وات کری رہیا چھے ، کبوتر پھری
نے دیکھے چھے انے کہے چھے: 'اے دوستو میں تمنے بلاوانے 'اوتو تھو ،
چلو اپنے عبداللہ بھائی ساتھ ایک جگہ پر جئیے ، بے بچاؤ
کہے چھے: 'ہمنے تو گھنی نیند 'اوے چھے ہمیں تو نھی 'اوتا .

عبداللہ بھائی نا پیچھے پیچھے ایک بیجانو ہاتھ پکری نے بچاؤ چلوا
لاگا کبوتر بھی ساتھ چھے ، وہ بے بچاؤ جئی نے سوئی گیا ، عبداللہ

بھائی کہے چھے: ایک سپاہی مارو دوست چھے، یر اپنے اندر اوا
دیسے، عبدالله بھائی بچاؤ انے کبوتر را جانا محل نا نزدیک پہنچا،
عبدالله بھائی جر سپاہی نے جانے چھے اہنے پوچھے چھے کہ:



ا سونر اوانر ہتو، ا اتی روشنی سونر کام ہتی، سپاہی جواب
دے چھے: ارے اچے تمیں یہاں سونر کام ایا چھو، اچے تو بادشاہ گھنا
غصہ ما چھے، عبدالله بھائی پوچھے چھے کہ کیم سونر تھیو؟ سپاہی

کہے چھے: ارے سون وات کرونر ، بادشاہ نا محل ما اہنا ارام نا کمرہ ما
کیرویہ پوتا نوشاھی گھر بنا یو تھو ،



انے پوتا نی فییلی ساھے شاھی زندگی گذارتا تھا ، ایک دن ایک
کیری یراھنا امانے نے اھنی تندرستی انے صحتہ نا بارہ ما سوال
کیدو ، وہ کیری نی مانر کہے چھے ،



اے پیارا بیتا! اُجے میں تمنے اھوی رانرني وات کھیس جہ ناسی
ماری تندرستی نی مثل تماری تندرستی باقی رہسے ، دیکھو!
بادشاہ ہر روز سوا پہلا ایک سُنّا نی چمچی ما اصلی شہد لئی نے
سوئی جائی چھے ،



جہ وقت یر خراتا ماروا نو شروع کرے چھے ، یر ہمارا
واسطے Signal چھے ، چلو ہوئے اپنے چمچی پر حملہ کریئے ، انے جہ
شہد باقی ہوئی اھنے چاتی لئیے ،



وہ کیری نے بچو پوچھے چھے: سونہ ہمیں بھی اُمتل کری سکیئے؟ مانہ
کہے چھے: ہانہ بیتا، کرو مگر گھنوسوچی سمجھی نے! ماری اوات
یاد مراکھجو، کہ بادشاہ نو خراتوانو Signal چھے. شاہی محل ماہر
رونہ کیری نو لشکر اُمتل عمل کرتو رہیو، انے شاہی زندگی
گذار تو رہیو، ایک دن ایک نہ سمجھہ کیری بیچی کیو نے
کہے چھے:



اُسونہ ورسوسی اپنے اُبچیلوشہد کھائی رہیا چھے، اُبادشاہ تو اُرام
سی اہنی مملکہ ناکامو پورا کری نے اکبرہ ما اُوے انے شہد لئی نے

بستر پر سوئی جائی چھے ، انے اپنے تو بیچارا انتظار ۛ کرتا رہئیے
چھے ، اپنے سگلا جائیے چھے کہ جہ اصلي شهد چھے یہ تو راجا نا
خادمور راجا نا' اوانا پہلا موکي جائی چھے تو اپنے راجا نا' اوانا پہلا'
شهد لئی لئسو تو راجا ناے کئی فرق نہیں پرے . تر چھی ایک
سمجھ دار کیری کہے چھے: نہ بھائی' مثل نہ کرو اپنا والدین یہ
خاص سیکھایو چھے کہ بادشاہ سوئی جائی انے خراتا نو' اوانر' اوے
پچھی ۛ' اشهد چاتجو .

نہ سمجھ کیری پاچھی کہے چھے: ارے مرہو دونے یہ تو پُرانی وات
چھے اپنے تو گھنا ہوشیار چھے ، چلو چلو اپنے تو ہمنہ ۛ شهد چاتوا
جئیے ،

بیسری نہ سمجھ کیونے اوات دھیان ما اوی گئی انے اہنا ساہے
تھئی گیا ، پوتا نا مانر باپ نی وات بھولی گیا ، جر وقت کہ راجا نو
شہد اہنا کمرہ ما موکوا ما اوت تر ۛ وقت سگلی کیونکلی نے شہد
لیوانے اوی گئی ، بنو ایم کہ راجا بھی تر ۛ وقت پوتا نا کمرہ ما
داخل تھا بادشاہ دیکھے چھے کہ اہنا تکیہ پر سی کیونو لشکر اہنا
شہد نی طرف چلی رہیو چھے ، انے شہد کھائی رہیو چھے



ا دیکھی نے بادشاہ گھنا غصہ تھئی گیا انے غصہ نا اوانر ما کہے چھے:

اے سپاہیو یہاں 'اؤ! امارا شاہي محل ما مارا بستر پر کيري نواتنو
مہوتو لشکر، 'اچھوتي چھوتي کيريوني اتتي جرأة، اتتي ھمہ، کہ
مارا شہد ما منھ ناکھے، ھمنا 'ا کيريو نو گھر دھوندوانے سگلي
کيريونے ماري ناکھو.



'ا کيريو یر پوتانا والدین ني وات نر ماني بے فرماني کيدي جرنا
سبب یر سگلا پر 'ا مصیبة 'اوي انے سگلا برباد تھئي گيا .

ا' کھانی سنی نے سگلا عبدالله بھائی نا گھر نی طرف پاچھا'ایا ،
گھرے' اوی نے کبوتر بچاؤ نے کہے چھے:

جوا' گھنی اچھی وات جانوا ملی ، اپنا مانر باپ نی طاعة کروی
جوئے ، انے اھنی وات مانوی جوئے جوايم نہیں کرئے تو پچھی
جانو چھونے اپنوسونر تھاسے ، اے دوستو خدا تعالیٰ اپنے' ایام
التعبدات نی برکة سی اپنا والدین نی محبة انے طاعة کرنا مرکرجو .
عبدالله بھائی تر وقت کہے چھے: تمنے ایک رانر نی وات کہونر؟
سگلا بچاؤ کہے چھے ہانر ہانر کہونے!

عبدالله بھائی کہے چھے:

میں تمنے بتاؤنر کہ اپنا روحانی مانر انے باوا کون چھے؟ یر تو اپنا مولیٰ
محمد برهان الدین اقا طع انے' اپ نا منصوص عالی قدر سیدی

مفضل بھائی صاحب سیف الدین طع چھے ، جربوے نوا حسان اپنا
اوپر مانر باوا کرتا گھنونا زیادہ چھے ،

بچاؤ کہے چھے: بالکل برابر ، ہمیں مدرسہ ما سیکھو چھے ، ہمیں
پرہی نے سناوئیے :

عبداللہ بھائی انے کبوتر بیتھی نے سنے چھے بچاؤ پرہے چھے:

چھے مانر باپ کرتا بھی زیادہ کرم * انے اھنوا حسان اھل الولا پر

عبداللہ بھائی پوچھے چھے کہ تمنے خبر چھے مانر باپ نی طاعة واسطے

سیدنا طاھر سیف الدین اقا رض سونہ فرماوے چھے؟

کرو مانر باپ نی طاعة * نر عاصی تھاؤ کوئی ساعہ

الحمد لله ، چلو چلو هوئے اپنے سُوا پہلے اپنا مولیٰ نا حق ما دعاء
کري لئى ، اپنا مولیٰ نا نام ني تسبیح کري لئى ، تاکہ ارام سي نیند
اوی .

اتنا ما وہ بے فرزند جر سوئی گیا ہتا یر اوتھی نے اوی گیا ، انے کہے
چھے کہ ارے اتنا خوش کیم چھو تمیں سگلا ، کبوتر کہے چھے:

اے بچاؤ تمارا اے بھائیونے تمیں اکہانی کہ سونے ، ہوئے میں تو
ارام کرو نہ چھو نہ ، کالے ہجی تمنے بیجا گھنا گھنا منظر و بتا وانا باقی
چھے ، تاکہ تمام فرزند و پرندہ انے عبد اللہ بھائی پنجتن ص ۷۷ ، ائمہ
طاہرین ۲۷ ، دعاة مطلقین رض ، اپنا مولیٰ محمد برہان الدین ط ۷
انے اپ نا منصوص مفضل مولیٰ ط ۷ نی تسبیح کرتا کرتا بستر پر ارام
سي سوئی گیا .

